DATE: __/__/____

کو سیاسی حقوق بھی حاصل ہوتے ہیں وہ بھی اسمبلی میں اپنا نمائندہ بھیج سکتے ہیں۔

مذہبی حقوق:

غیر مسلم لوگ اسلامی ریاست میں آزادانہ طور پر اپنے مذہب کی پیروی کر سکتے ہیں اور اپنے مذہب کے مطابق فیصلہ بھی کر سکتے ہیں۔

عبادت گاہوں کا تحفظ

اسلام اقلیتوں کی عبادت گاہوں کے تحفظ پر زور دیتا ہے اور ایک اسلامی ریاست کو اسے یقینی بنانا چاہیے۔

غیر عسکری فیصلے

کسی غیر مسلم پر فرض لازم نہیں ہے کہ وہ عسکری خدمات میں حصہ لے یا کسی بھی لشکر میں حصہ لے بلکہ یہ ان کا حق ہے اگر غیر مسلم چاہے تو وہ اس میں شامل ہو سکتے ورنہ ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

DATE: __/__/____

میں عزت و شہرت کا حق دیا گیا ہے غلط طور پر ان پر الزام تراشی کرنا اور ان کے وقار کو مجروح کرنا ممنوع ہے ان کے حقوق پر دست درازی کی صورت میں وہ مملکت کے قانون کے ذریعے انصاف طلب کر سکتے ہیں۔

6- تعلیم کا حق:

ایک اسلامی ریاست غیر مسلموں کو تعلیم کا حق بھی فراہم کرتی ہے اور غیر مسلموں کے بچے بھی مسلمانوں ہی کی طرح تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

7- انصاف کا حق:

ایک اسلامی ریاست غیر مسلمانوں کو انصاف فراہم کرتی ہے اور انصاف انفرادی طور پر کیا جاتا ہے بغیر کسی برتری کے۔

8- جائیداد کا حق:

اسلام غیر مسلموں کو بھی مسلمانوں ہی کی طرح جائیداد کا حق فراہم کیا گیا ہے اور وہ بھی اسلامی ریاست میں جائیداد خرید سکتے ہیں۔

سیاسی حقوق:

1- ووٹ کا حق:

کوئی بھی غیر مسلم اگر بالغ ہو تو اس کو ووٹ کا حق حاصل ہے وہ اس کا بنیادی حق ہے اور وہ جسے چاہے ووٹ دے سکتا ہے۔

2- سیاسی نمائندگی

اسلامی ریاست میں غیر مسلم رعایا

DATE: __/__/__

2- زندگی کی حقوق:

جس طرح اسلام نے مسلمان کی زندگی کی حفاظت کی ہے اسی طرح غیر مسلم کو بھی یہ تحفظ فراہم کیا ہے اور یقینی دہانی کرائی ہے کہ اس کی بھی ہر تکلیف کا بدلہ لیا جائے گا۔

نبی کریم ﷺ کے دور میں ایک مسلمان نے کسی غیر مسلمان کو قتل کیا تو آپ ﷺ نے قصاص کے طور پر مسلمان کے قتل کا حکم جاری کیا اور فرمایا:

"غیر مسلموں کے حقوق کی حفاظت میرا سب سے اہم فرض ہے"

اور اسلام نے بھی اسی بات پر زور دیا۔

ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے

(القرآن)

3 مذہبی آزادی کا حق

Explained Earlier

4- عظمت انسانیت کا درس:

اسلام غیر مسلمانوں کی عظمت اور انسانیت پر زور دیتا ہے اور انہیں برابری کے طور پر عزت دینے کا قائل ہے۔

5- عزت کا حق:

غیر مسلموں کو ایک اسلامی مملکت

DATE: __/__/__

حالیہ تاریخ میں بات کی مثال ہے کہ [illegible] ریاستوں
میں اقلیتوں کو ان کی حد آزادی حاصل نہیں ہے یہ وہ
نظریے کو تنقید کیے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی وہ ایسا تاثر
دیتے ہیں جیسے ان کو بھرپور آزادی کے حاصل ہے
جبکہ اصل یہ ہے کہ وہ غلام ذہن بن کر رہتے ہیں۔

انسانی حقوق

بنیادی انسانی حقوق ← → سیاسی حقوق

اسلام نے اقلیتوں کو ہر طرح کے حقوق دیے ہیں۔

① بنیادی انسانی حقوق:

1- انسانی مساوات اور برابری کا درس:

اسلام اقلیتوں اور مسلمانوں دونوں کو برابر سمجھتا ہے اور برابری کے حقوق دینے کا قائل ہے۔

"قبیلہ بنی اوس کے یہودیوں کو وہی حقوق حاصل ہوں گے جو اس دستور والوں کو حاصل ہیں اور وہ بھی اس دستور والوں کے ساتھ خالص وفاشعاری کا برتاؤ کریں گے"

(میثاقِ مدینہ)

اور آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں اگر فوقیت ہے تو صرف تقویٰ کی بنیاد پر"

جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ جب بھی کوئی [illegible] ہوتا تو ان کو باقاعدہ تعلیمات دی جاتی کہ غیر مسلموں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جائے غیر مسلم لوگوں کے بچوں اور بوڑھوں پر رحم کرنا۔ جبکہ حضرت نے پہلی دفعہ 1815 میں کانفرنس آف ویانا میں جرمن یہودیوں کو ان کے حقوق دیے۔

اسلامی ریاست نہ صرف مذہبی اقلیتوں کی الگ حیثیت کو تسلیم کرتا ہے بلکہ ان کے الگ تشخص کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیتا ہے۔ اس طرح عملی طور پر ان کے حقوق کے تحفظ کی بہتر طور پر ضمانت فراہم کرتی ہے۔ جدید مغربی جمہوری ملک کے شہریوں کے اندر مذہبی یا کسی اور بنا پر امتیازات کو حقیقی آزادی کے منافی خیال کرتا ہے جبکہ اگر جائزہ کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا عملی طور پر موجودہ صدی میں بھی یہ امتیازات کسی نہ کسی شکل میں موجود رہتے ہیں بلکہ نام نہاد ترقی یافتہ اقوام نے آزادی اور مساوات کے نعروں کے باوجود اقلیتوں پر ظلم ڈھائے ہیں۔

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق۔

1۔ نظریاتی آزادی:

ایک اسلامی ریاست اقلیتوں کے حقوق کا کھلا تحفظ کرتی ہے وہ ہر شخص کی عزت کی ضمانت دیتی ہے۔ اور ان کے یہ حقوق صرف آئین میں شامل کرنے سے حاصل نہیں ہوتے بلکہ ان کو عملی طور پر بھی حقوق دیے جائیں۔ جدید دور میں اگر دیکھا جائے تو یہ امتیازی سلوک کسی نہ کسی شکل میں موجود رہتا ہے اگرچہ آوازیں تو بلند کی جاتی ہیں لیکن عملی طور پر ان کو کسی قسم کے نظریہ کی آزادی حاصل نہیں ہوتی۔

DATE: __/__/____

سوال نمبر 06:

اسلام میں اقلیتوں کی حیثیت اور کردار

تعارف:

اسلام نے نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ غیر مسلموں کو بھی ان کے حقوق دیے ہیں۔ ان کے ساتھ مساوی سلوک بھی کیا ہے ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کی ہے اور اس کی بہترین مثال میثاق مدینہ ہے جس میں ہر یہودی آزادی سے زندگی گزار سکتا تھا۔

اسلام سے قبل اقلیتوں کے حالات بہت خراب تھے۔ عیسائی ریاستوں میں غیر عیسائی ~~ریاستوں~~ رعایا پر عدل و انصاف کے دروازے بند تھے انھیں شہری اور سیاسی حقوق حاصل نہ تھے زندگی کے ہر شعبہ میں چند مخصوص طبقات کی اجارہ داریاں قائم تھیں۔ در حقیقت پیغمبر آخر الزماں ﷺ نے ہی "میثاق مدینہ" کے ذریعے آزادی کے ایک نئے تصور سے بنی نوع کو روشناس کروایا۔

"اگر لوگوں کا ایک گروہ کسی دوسرے سے تعداد میں کم ہو تو اسے اقلیت کہتے ہیں۔"

(اقوام متحدہ)

اسلام میں اقلیتوں کی حیثیت:

اسلام میں اقلیتوں کو "ذمی" کہا جاتا ہے ذمی عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے "ذمہ داری"

اسلام نے غیر مسلموں کو وہ حقوق دیے جو اس سے پہلے ان کو کبھی نہ ملے تھے۔ عیسائی ریاستوں میں غیر عیسائی لوگوں کی کوئی اہمیت نہ تھی۔ تاریخ پر ایک نظر دوڑائی

DATE: __/__/____

"میری امت کا سب سے بڑا فتنہ مال و دولت کی محبت ہے"

3- دل مطمئن ہوتا ہے

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے دل کو اطمینان ملتا ہے کہ اس کا دل فضول ضائع نہیں ہوا بلکہ کسی مسلمان کی خدمت میں خرچ ہوا ہے زکوٰۃ ادا نہ کرنے سے انسان میں ذہنی کشمکش رہتی ہے کہ کہیں یہ غریب ہوں گا مال اسے کوئی نقصان نہ دے

4- خدا کی قربت حاصل ہوتی ہے:

زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے اور دنیا میں عوام کی خدمت کرنے سے اللہ اس کا بدلہ آخرت میں دیتا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بارہا لوگوں کو صدقہ کا حکم دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے مال سے خرچ کرتے ہیں ایسے ہی لوگ مومن ہیں۔ ان کے لیے رب کے پاس بڑے درجات اور بخشش اور عزت کی روزی ہے"

(الانفال)

زکوٰۃ ایک اللہ کی اہم عبادت ہے اور اسلام کا خاص رکن ہے اس کے معاشرے پر اخلاقی، روحانی اور سماجی اثرات پیش ہوتے ہیں سے جرائم اور معاشرے میں خوشحالی کا باعث بنتی ہے۔

DATE: __/__/__

نیکی کرنے کا جذبہ بڑھتا ہے۔

3- جرائم کے خلاف ڈھال:

صدقات و زکوٰۃ جرائم کے خلاف ڈھال ثابت ہوتے ہیں جب کسی معاشرے میں مہنگائی ہوتی اور جرائم بڑھتے ہیں تو وہاں پر زکوٰۃ انسانوں کی مدد کرتی ہے اور جرائم سے روکتی ہے۔

4- محبت کا فروغ:

زکوٰۃ کی ادائیگی سے انسان میں خدمت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اس سے غریبوں کے اندر دلی پیدا ہوتی ہے جس سے محبت کا فروغ بھی ہوتا ہے۔

(iii) روحانی اثرات:

1- حرص کا خاتمہ:

صدقات و زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے جب تک آدمی اپنے مال کی گندگی کو دور نہیں کرے گا وہ اپنے دل سے لالچ و حرص کو دور نہ کر سکے گا۔ زکوٰۃ دینے سے غریبوں کا حق ادا ہوتا ہے اور اگر وہ یہ زکوٰۃ ادا نہ کرے تو وہ غریبوں کے حقوق کا غاصب ہوگا۔

2- مادہ پرستی کا خاتمہ:

زکوٰۃ انسان سے مادہ پرستی کو ختم کرتی ہے اور اس طرح انسان مال جمع نہیں کرتا اور غریبوں کی مدد ہوتی ہے اور انسان کو تسکین ملتی ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا:

DATE: __/__/____

سے ایک بنیاد ہے جس کو ختم کرنے سے غریب لوگوں کو ان کے حقوق مل سکتے ہیں۔ دولت کی منصفانہ تقسیم معاشرے کو بہت سے جرائم سے بچائی ہے۔

5- طبقاتی تقسیم کا خاتمہ:-

جب امیر لوگ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں تو غریبوں کو بھی آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے اور اس طرح وہ غربت کے جال سے نکل جاتے ہیں لہٰذا زکوٰۃ امیری، غریبی کا فرق مٹاتی ہے اور طبقاتی تقسیم کو کم کرتی ہے۔

6- غربت و بے روزگاری کا خاتمہ:

اگر امیر آدمی اپنے مال پر سانپ بن کر نہ بیٹھے اور دولت ادا کرے تو غریب آدمی اس دولت سے کوئی کاروبار شروع کر سکتا ہے اور اس طرح غربت ختم ہو گی اور بے روزگاری کا بھی خاتمہ ہوگا۔

(ii) زکوٰۃ کے اخلاقی اثرات:-

1- انسانیت کا جذبہ پیدا کرتی ہے

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں لوگوں کی خدمت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے ہر انسان خوشی محسوس کرتا ہے کہ اس نے اللہ کی راہ میں کچھ دیا جس سے کسی غریب کی مدد ہوئی۔

2- عاجزی اور انکساری:

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے۔ جب انسان کو

DATE: __/__/____

زکوۃ وصدقات کے اثرات:

(ا) سماجی اثرات:

1- دولت کی گردش کو یقینی بنانا:

ایک کامیاب ملک کے لیے ضروری ہے کہ اس کے امیر لوگ اپنے مال کو صرف اپنے ساتھ اکٹھا نہ کریں بلکہ اس کا مال گردش کرتا رہے یعنی غریبوں تک بھی پہنچے جس سے معاشرے میں تنازعات بھی ختم ہوں گے اور دولت ایک جگہ اکٹھی بھی نہ ہوگی۔ جیسا کہ زکوۃ جب امیر آدمی غریب کو دیتا ہے تو وہ بازار میں جا کر ضرورت کی چیزیں خریدتا ہے اور اپنی ضروریات کو پورا کر سکیں جس سے اشیاء کی مانگ بڑھے گی اور ملک بھی ترقی کرے گا۔

2- معاشی ترقی:

زکوۃ ادا کرنے سے ملک کی معیشت مستحکم ہوتی ہے مال صرف امیروں تک نہیں رہتا بلکہ غریب بھی اس سے مستفید ہوتے ہیں اور معاشرہ اکٹھا ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔

3- سود کا خاتمہ:

زکوۃ سے مال صاف ہوتا ہے زکوۃ ادا کرنے سے سود کو بالکل رخصت مل جاتی ہے۔ نظام زکوۃ سے معاشرہ اور حکومت دونوں قرض اور سود سے بچ جاتے ہیں سودی نظام سے قرضوں کی شرح بڑھتی ہے جس سے معیشت تباہ ہوتی ہے۔

4- جرائم میں کمی:

زکوۃ اسلام کی بنیادوں میں

DATE: __/__/__

اسلام کا نظامِ زکوٰۃ:

اسلام نے زکوٰۃ کا ایک جامع اور مکمل نظام دیا ہے جس میں زکوٰۃ کی شرائط، زکوٰۃ کے مصارف اور زکوٰۃ کی تقسیم شامل ہے۔

زکوٰۃ کی شرائط:

زکوٰۃ کی شرائط سے مراد وہ سب شرائط ہیں جو اس بندے میں ہونی چاہیئے جو زکوٰۃ ادا کرنے کے قابل ہے۔

1- مسلمان

زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے اس فرد کا مسلمان ہونا لازم ہے۔ غیر مسلم لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کر سکتے۔

2- بالغ:

زکوٰۃ صرف بالغ لوگ ہی ادا کر سکتے ہیں چھوٹے بچوں پر زکوٰۃ کے قوانین لاگو نہیں ہوتے۔

3- عاقل ہو:

زکوٰۃ ہر عاقل بندے پر فرض ہے ہر بندہ جو نفسیاتی طور پر ٹھیک ہے اور ہوش و حواس میں ہے اس پر فرض ہے۔

4- صاحبِ استطاعت

صاحبِ استطاعت پر فرض ہے۔ صاحبِ استطاعت سے مراد وہ شخص ہے جو اپنی گھر کی اور خاندانی ضروریات پوری کر رہا ہو۔ اور اس پر کوئی قرض نہ ہو

زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے ان چاروں شرائط کا پورا ہونا لازم ہے۔

کی طرف جا سکتے ہیں اور لوگ چوری جیسی حرکت بھی کر سکتے ہیں جو کہ
اسلام میں حرام ہے۔

"اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے مت مارو"
(القرآن)

صدقات:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی غریب کی مدد کرنا اور اس کو کچھ دینا صدقہ کہلاتا ہے۔ قرآن میں زکوٰۃ کے ساتھ صدقات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے"
(البقرہ: 276)

صدقات و خیرات کا مقصد بھی معاشرے سے مفلسی اور غربت کا مٹانا ہے کیونکہ خیرات سے غریبوں کی مدد ہوتی ہے اور معاشرے سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا:

"مفلسی انسان کو کفر کی طرف لے جاتی ہے"

زکوٰۃ و صدقات کی معاشرے میں بہت اہمیت ہے کیونکہ یہ گردش دولت کرتی ہیں اور اس طرح معاشرہ خوشحال ہوتا ہے اس لیے زکوٰۃ زبردستی بھی لی جا سکتی ہے

DATE: __/__/__

مال و دولت کی صفائی اور پاکی کے ہیں

قرآن میں زکوۃ کے احکامات:

زکوۃ فرض

عبادات میں سے ایک فرض عبادت ہے جو 2 ہجری کو فرض ہوئی قرآن پاک میں زکوۃ کی اہمیت کا ذکر بارہا آیا ہے۔

"اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو"

(البقرہ : 43)

ایک اور جگہ قرآن کی میں زکوۃ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا گیا۔

"پس نماز قائم کرو اور ادا کرو زکوۃ اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی"

(النور : 56)

زکوۃ کا فلسفہ:

اسلام اور قرآن کی رو سے اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہوتی ہے جو اپنی رعایا اور لوگوں کی بنیادی ضروریات کی پابند ہوتی ہے لہذا ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو روٹی، کپڑا اور مکان فراہم کرے کیونکہ بنیادی ضروریات ہر فرد کا بنیادی حق اور ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اگر ریاست یہ فرائض ادا نہ کر سکی تو لوگ مفلسی

DATE: ___/___/______

سوال نمبر 04

زکوٰۃ اسلام کے معاشی پہلو بیان کریں

زکوٰۃ:

زکوٰۃ اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ ہر صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا تھا حالانکہ وہ اسلام کے باقی چار ارکان کو مانتے تھے۔ حدیث میں بھی زکوٰۃ ادا کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور زکوٰۃ نہ دینے والوں کے لیے دردناک عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔ جس مال کی زکوٰۃ نہ ادا کی جائے حدیث کی رو سے، وہ مال قیامت کے روز اس مالدار کے لیے عذاب بن جائے گا۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا۔

"جب تو نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو تو نے اپنا فرض پورا کر دیا"۔

زکوٰۃ کے لغوی معنی:

زکوٰۃ کے لغوی معنی ہیں "پاک کرنا"، "نمو پانا" اور "افزائش"۔ دینی اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد مقررہ حد سے زیادہ مال رکھنے والوں سے طے شدہ شرح سے مال وصول کر کے اسے مقررہ وقت مصارف پر خرچ کرنا ہے۔ یعنی ایک سال گزرنے کے بعد اس مال سے دسواں حصہ کسی مستحق کو اللہ کی خاطر دینے کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں زکوٰۃ سے مراد ہے